ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اوران کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعائِي إِذا دَعَوْتُکَ، وَاسْمَعْ نِدائِي إِذا نادَيْتُکَ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں

وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذا ناجَيْتُکَ فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْکَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْکَ مُسْتَکِيناً لَکَ مُتَضَرِّعاً

تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی بے چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ وفریاد کرتا ہوں

إِلَيْکَ راجِياً لِما لَدَيْکَ ثَوابِي وَتَعْلَمُ ما فِي نَفْسِي وَتَخْبُرُ حاجَتِي وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي، وَلا يَخْفى

اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا

عَلَيْکَ أَمْرُ مُنْقَلَبِي وَمَثْوايَ وَما أُرِيدُ أَنْ أُبْدِيَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِي، وَأَتَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِي، وَأَرْجُوهُ

اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عافیت

لِعاقِبَتِي، وَقَدْ جَرَتْ مَقادِيرُکَ عَلَيَّ يا سَيِّدِي فِيما يَکُونُ مِنِّي إِلى آخِرِ عُمْرِي مِنْ سَرِيرَتِي

میں اس کی امید رکھوں تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہرا کاموں میں سے

وَعَلانِيَتِي وَبِيَدِکَ لا بِيَدِ غَيْرِکَ زِيادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلٰهِي إِنْ حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا

اور میری کمی بیشی اور نفع ونقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے

الَّذِي يَرْزُقُنِي وَ إِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلٰهِي أَعُوذُ بِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَحُلُولِ

رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسو کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا

سَخَطِکَ إِلٰهِي إِنْ کُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِکَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِکَ

عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و

إِلٰهِي کَأَنِّي بِنَفْسِي واقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْکَ وَقَدْ أَظَلَّها حُسْنُ تَوَکُّلِي عَلَيْکَ فَقُلْتَ ما أَنْتَ أَهْلُهُ

عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان

وَتَغَمَّدْتَنِي بِعَفْوِکَ . إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلى مِنْکَ بِذلِکَ وَ إِنْ کانَ قَدْ دَنا أَجَلِي وَلَمْ

کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يُدْنِنِي مِنْکَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْکَ وَسِيلَتِي. إِلهِي قَدْ جُرْتُ عَلى نَفْسِي

قریب آ گئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود!

فِي النَّظَرِ لَها فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَها . إِلهِي لَمْ يَزَلْ بِرُّکَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَياتِي فَلا تَقْطَعْ بِرَّکَ

میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت و بربادی ہے میرے معبود ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت

عَنِّي فِي مَماتِي . إِلهِي کَيْفَ آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِکَ لِي بَعْدَ مَماتِي وَأَ نْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلاَّ

موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے

الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي . إِلهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَ نْتَ أَهْلُهُ، وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِکَ عَلى مُذْنِبٍ قَدْ

سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ

غَمَرَهُ جَهْلُهُ . إِلهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُ نُوباً فِي الدُّنْيا وَأَ نَا أَحْوَجُ إِلى سَتْرِها عَلَيَّ مِنْکَ فِي

فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ

الْأُخْرى إِذْ لَمْ تُظْهِرْها لِأَحَدٍ مِنْ عِبادِکَ الصَّالِحِينَ فَلا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلى رُؤُوسِ

محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے

الْأَشْهادِ إِلهِي جُودُکَ بَسَطَ أَمَلِي وَعَفْوُکَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي إِلهِي فَسُرَّنِي بِلِقائِکَ يَوْمَ

رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبادِکَ إِلهِي اعْتِذارِي إِلَيْکَ اعْتِذارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس

عُذْرِي يَا أَکْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ. إِلهِي لاَ تَرُدَّ حاجَتِي، وَلاَ تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلاَ تَقْطَعْ

میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے

مِنْکَ رَجائِي وَأَمَلِي. إِلهِي لَوْ أَرَدْتَ هَوانِي لَمْ تَهْدِنِي وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعافِنِي. إِلهِي

ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ

مَا أَظُنُّکَ تَرُدُّنِي فِي حاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي طَلَبِها مِنْکَ. إِلهِي فَلَکَ الْحَمْدُ أَبَداً أَبَداً

پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے

دائِماً سَرْمَداً يَزِيدُ وَلاَ يَبِيدُ کَما تُحِبُّ وَتَرْضى إِلهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُکَ بِعَفْوِکَ

ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَ إِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُکَ بِمَغْفِرَتِکَ، وَ إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَها أَ نِّی أُحِبُّکَ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے

إِلٰهِي إِنْ كانَ صَغُرَ فِي جَنْبِ طاعَتِکَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ رَجائِکَ أَمَلِي إِلٰهِي كَيْفَ

والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی

أَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِکَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوماً وَقَدْ كانَ حُسْنُ ظَنِّي بِجُودِکَ أَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجاةِ مَرْحُوماً

ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاوں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے

إِلٰهِي وَقَدْ أَ فْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْکَ، وَأَبْلَيْتُ شَبابِي فِي سَكْرَةِ التَّباعُدِ مِنْکَ

رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری

إِلٰهِي فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ أَيَّامَ اغْتِرارِي بِکَ، وَرُكُونِي إِلى سَبِيلِ سَخَطِکَ إِلٰهِي وَأَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ

اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر گیا پھر بھی اے معبود؛

عَبْدِکَ قائِمٌ بَيْنَ يَدَيْکَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِکَ إِلَيْکَ إِلٰهِي أَنَا عَبْدٌ أَتَنَصَّلُ إِلَيْکَ مِمَّا كُنْتُ

میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آ کر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری

أُواجِهُکَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيائِي مِنْ نَظَرِکَ، وَأَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْکَ إِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِکَ

طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و

إِلٰهِي لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِکَ إِلاَّ فِي وَقْتٍ أَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِکَ، وَكَما أَرَدْتَ

کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا

أَنْ أَكُونَ كُنْتُ فَشَكَرْتُکَ بِإِدْخالِي فِي كَرَمِکَ، وَ لِتَطْهِيرِ قَلْبِي مِنْ أَوْساخِ الْغَفْلَةِ عَنْکَ

تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس

إِلٰهِي انْظُرْ إِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نادَيْتَهُ فَأَجابَکَ، وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُونَتِکَ فَأَطاعَکَ، يَا قَرِيباً لاَ يَبْعُدُ

سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اور اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے

عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ، وَيا جَواداً لاَ يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجا ثَوابَهُ. إِلٰهِي هَبْ لِي قَلْباً يُدْنِيهِ مِنْکَ شَوْقُهُ، وَ

قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے

لِساناً يُرْفَعُ إِلَيْکَ صِدْقُهُ، وَنَظَراً يُقَرِّبُهُ مِنْکَ حَقُّهُ. إِلٰهِي إِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِکَ غَيْرُ مَجْهُولٍ،

قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَمَنْ لاذَ بِکَ غَیْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ أَ قْبَلْتَ عَلَیْهِ غَیْرُ مَمْلُولٍ . إِلٰهِی إِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِکَ لَمُسْتَنِیرٌ،

لے وہ نا معلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آ جائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف

وَ إِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِکَ لَمُسْتَجِیرٌ، وَقَدْ لُذْتُ بِکَ یَا إِلٰهِی فَلا تُخَیِّبْ ظَنِّی مِنْ رَحْمَتِکَ،

بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا؛ مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے

وَلا تَحْجُبْنِی عَنْ رَأْفَتِکَ . إِلٰهِی أَقِمْنِی فِی أَهْلِ وِلایَتِکَ مُقامَ مَنْ رَجَا الزِّیادَةَ مِنْ مَحَبَّتِکَ

کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا

إِلٰهِی وَأَلْهِمْنِی وَلَهاً بِذِکْرِکَ إِلی ذِکْرِکَ، وَهِمَّتِی فِی رَوْحِ نَجاحِ أَسْمائِکَ وَمَحَلِّ قُدْسِکَ

شوق اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء ö سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کر

إِلٰهِی بِکَ عَلَیْکَ إِلَّا أَلْحَقْتَنِی بِمَحَلِّ أَهْلِ طاعَتِکَ وَالْمَثْوَی الصَّالِحِ مِنْ مَرْضاتِکَ، فَإِنِّی

نیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے اور اپنی خوشنودی کے مقام

لا أَقْدِرُ لِنَفْسِی دَفْعاً، وَلا أَمْلِکُ لَها نَفْعاً. إِلٰهِی أَ نَا عَبْدُکَ الضَّعِیفُ الْمُذْنِبُ، وَمَمْلُوکُکَ

تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا

الْمُنِیبُ فَلا تَجْعَلْنِی مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَکَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِکَ . إِلٰهِی هَبْ لِی

طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق

کَمالَ الانْقِطاعِ إِلَیْکَ، وَأَنِرْ أَبْصارَ قُلُوبِنا بِضِیاءِ نَظَرِها إِلَیْکَ، حَتَّی تَخْرِقَ أَبْصارُ الْقُلُوبِ

دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات

حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ إِلی مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ، وَتَصِیرَ أَرْواحُنا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِکَ . إِلٰهِی وَاجْعَلْنِی

نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا؛ مجھے ان لوگوں میں رکھ

مِمَّنْ نادَیْتَهُ فَأَجابَکَ، وَلاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلالِکَ، فَناجَیْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَکَ جَهْراً . إِلٰهِی

جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے

لَمْ أُسَلِّطْ عَلی حُسْنِ ظَنِّی قُنُوطَ الْأَیاسِ، وَلا انْقَطَعَ رَجائِی مِنْ جَمِیلِ کَرَمِکَ . إِلٰهِی إِنْ

لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا؛ میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا؛

کانَتِ الْخَطایَا قَدْ أَسْقَطَتْنِی لَدَیْکَ فَاصْفَحْ عَنِّی بِحُسْنِ تَوَکُّلِی عَلَیْکَ . إِلٰهِی إِنْ حَطَّتْنِی

اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کر دی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے، میرے خدا؛ اگر گناہوں نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الذُّنُوبُ مِنْ مَكارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ إِلى كَرَمِ عَطْفِكَ. إِلٰهِي إِنْ أَنامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کر دیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت ومہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا؛ اگر میں نے خواب غفلت میں پڑ کر

الاسْتِعْدادِ لِلِقائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلائِكَ . إِلٰهِي إِنْ دَعانِي إِلَى النَّارِ عَظِيمُ

تیری بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا؛ اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف

عِقابِكَ فَقَدْ دَعانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوابِكَ. إِلٰهِي فَلَكَ أَسْأَلُ وَ إِلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ،

بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا؛ میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ ذِكْرَكَ، وَلا يَنْقُضُ

ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے

عَهْدَكَ، وَلا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ، وَلا يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ . إِلٰهِي وَأَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ الْأَبْهَجِ

تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا؛ مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچا

فَأَكُونَ لَكَ عارِفاً وَعَنْ سِواكَ مُنْحَرِفاً، وَمِنْكَ خائِفاً مُراقِباً يا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ وَصَلَّى اللهُ

دے تا کہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے

عَلى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً .

رسول محمد مصطفیؐ پر رحمت نازل فرمائے اور ان کی پاکیزہ آ Î پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اور یہ بہت Y القدر مناجات ہیں جو آئمہ کی طرف سے منسوب ہیں اور یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے

جب انسان حضور قلب رکھتا ہو اس دعا کا پڑھنا مناسب ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com